آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔

عدي بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”آگ سے بچو، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی“۔ اور بخاری ومسلم ہی کی روایت میں عدي بن حاتم رضي اللہ عنہ سے ہی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:” تم میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہوگا کہ جس سے اس کا پروردگار ہم کلام نہ ہوگا، اس وقت اس کے اور پروردگار کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، جب بندہ اپنی داہنی طرف نظر ڈالے گا تو اس کو وہ چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی ہوگی اور جب بائیں جانب دیکھے گا تو اس کو وہ چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی ہوگی اور جب وہ اپنے آگے دیکھے گا تو اس کو اپنے منہ کے سامنے آگ نظر آئے گی، پس تم آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی سے کیوں نہ ہو، اگر وہ بھی نہ ملے تو اچھی بات کے ذریعے (آگ) سے بچو“۔

[صحيح] [متفق علیہ]

بے شک اللہ تعالی قیامت کے دن ہر انسان سے الگ کسی ترجمان کے بغیر گفتگو فرمائے گا، پس بندہ اپنی داہنی طرف دیکھے گا اسے اس کے وہ اعمال جو اس نے اپنی زندگی میں کیے تھے اس کے سوا کچھ دکھائی نہ دے گا اور وہ اپنی بائیں طرف دیکھے گا اسے اس کے وہ اعمال جو اپنی زندگی میں کیے تھے اس کے سوا کچھ دکھائی نہ دے گا، وہ اپنے سامنے دیکھے گا اسے اس کے منہ کے سامنے صرف آگ ہی دکھائی دے گی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے بچو، خواہ کھجور کا آدھا ٹکڑا یا اس سے بھی کم ہی دے کر ہر سہی، اور اگر وہ آدھا کھجور بھی نہ ملے جسے صدقہ کرکے وہ آگ سے بچ جائے تو اُسے چاہیے کہ اچھی بات کے ذریعے ہی آگ سے بچنے کی کوشش کرے، اس لیے کہ نیک عمل اُس شخص کو آگ سے بچاتا ہے جو اُسے انجام دیتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6615

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY